میثم قادری

کلمات طیبات

مصنف

حضرت علامہ مفتی منظور احمد فیضی

دامت برکاتہم العالیہ

قادریہ پبلشرز کراچی

الصلوٰة والسلام علیک یا رسول اللہ

ترجمہ قرآن

اعلیٰ حضرت عظیم البرکت عظیم المرتبت پروانۂ شمع رسالت ﷺ مجددِ دین وملت
امام اہلسنت الحافظ القاری مفتی **امام احمد رضا** خاں قادری برکاتی بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

''کنز الایمان''

- قرآن کا صحیح اور سب سے مقبول ترجمہ۔
- سلیس ورواں ہونے کے ساتھ ساتھ روحِ قرآن کے قریب تر۔
- یہ ترجمہ لفظی بھی ہے اور بامحاورہ بھی یعنی لفظ ومحاورہ کا حسین امتزاج۔
- عوامی لغات اور بازاری بولی سے یکسر پاک۔
- آیات کے سیاق وسباق کے اعتبار سے الفاظ کے موزوں ترین معانی کا انتخاب۔
- قرآن پاک کے اصل منشاء مراد کو بیان کرنے والا۔
- بارگاہ الٰہی کے تقدس اور احترام نبوت کا کماحقہ پاسدار۔
- مسلکِ اہلسنت وجماعت اور سلف صالحین کا سچا ترجمان۔
- بے شمار خوبیوں سے مالامال واحد مہذب ترجمہ قرآن ''کنز الایمان''
- ایک عادل کے لئے قرآن پاک کے اردو ترجمہ کنز الایمان کے انتخاب کے سوا کوئی چارۂ کار نہیں۔
- اپنے ایمان کی حفاظت کیلئے تعصب کی عینک اتار کر کنز الایمان کا ہی مطالعہ کیجئے۔

ترجمے والا قرآن پاک خریدتے وقت کنز الایمان ہی خرید فرمائیں۔

میثم قادری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الیہ یصعد الکلم الطیب

کلمات طیبات

مؤلفہ

شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی محمد منظور احمد فیضی مدظلہ العالی

ناشر

قادریہ پبلشرز

5/A کاربھائی کریم جی روڈ، نیا آباد کراچی۔فون: 7529937

اس کتاب کے جملہ محاصل مدرسہ قادریہ کے
تحقیقی نشرواشاعت وتبلیغی مصارف کیلئے وقف ہیں۔

کتاب کا نام: کلماتِ طیبات

مصنف: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا مفتی منظور احمد فیضی دامت برکاتہم العالیہ

سن اشاعت (کمپوزاز): جمادی الاخر ۱۴۲۳ھ / اگست ۲۰۰۲ء

تعداد: ۱۱۰۰ (گیارہ سو)

ہدیہ: 15 (پندرہ روپے)

نوٹ: تصحیح کی حتی الوسع کوشش کی گئی ہے پھر بھی اغلاطِ کتابت سامنے آئیں تو مطلع فرمائیں۔ شکریہ

مراکز ترسیل

☆...... کاظمی کتب خانہ، عقب جامعہ غوث اعظم، داتا گنج بخش روڈ، رحیم یار خان۔

☆...... مکتبہ محمدیہ جامعہ فیضیہ اوچ روڈ، احمد پور شرقیہ، ضلع بہاولپور۔

☆...... سادات پبلی کیشنز، لاہور۔

☆...... پروگریسو بکس، اردو بازار، لاہور۔ 042-7352795

☆...... ضیاء الدین پبلی کیشنز، نزد شہید مسجد کھارادر، کراچی۔

☆...... مکتبہ البصری، چھوٹی گٹی حیدر آباد، سندھ۔

☆...... مکتبہ اہلسنّت، برائٹ کارنر، چاندنی چوک، کراچی۔

☆...... مکتبہ قادریہ، برائٹ کارنر، چاندنی چوک، کراچی۔

☆...... مکتبہ رضویہ، گاڑی کھاتہ آرام باغ، کراچی۔

ناشر: **قادریہ پبلشرز**

5/A کارا بھائی کریم جی روڈ، نیا آباد کراچی۔ فون: 7529937

email: qadria@cyber.net.pk

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم
والہ وصحبہ اجمعین ط

یہ رسالہ "کلمات طیبات" جو اخبار وروایات معتبرہ پر مشتمل ہے، اور احادیث وروایات موضوعہ ومردودہ سے منزہ و پاک ہے، بغرض ایصال ثواب بروح مبارک سیدتی والدہ ماجدہ حاجہ رحمہا اللہ تعالیٰ رحمۃً واسعۃً کاملۃً دائمۃً مستمرۃً لکھا گیا ہے جن کا وصال بروز منگل بتاریخ ۱۵ ذی الحجہ ۱۳۹۱ھ مطابق یکم فروری سن ۱۹۷۲ء بوقت ۲:۳۰ بجے ظہر ہوا اور ان کی مزار مبارک اوچ شریف میں حضرت سید جلال الدین بخاری اوچی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے شمالی گورستان میں ہے سن وصال کے لئے درج ذیل عبارات مقدسہ کی طرف راہنمائی ہوئی۔

۱- بل مقرھا ریاض
۱۳۹۱ھ

۲- امرالہ۔ وادخلی جنتی
۱۳۹۱ھ

۳- وادخلت فردوس
۱۳۹۱ھ

۴- بہشت برفت
۱۳۹۱ھ

ناظرین ومستفیدین رسالہ ہذا سے دعاء رضائے الٰہی دائمی کا طالب

محمد منظور احمد عفی عنہ

سب تعریف اللہ کریم کے لئے جو ارحم الراحمین ہے اور بے شمار درود وسلام اس کے آخری نبی اور رسول حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی الہ وسلم پر جو رحمۃ للعالمین ہیں اور ان کے آل واصحاب پر جو طیبین وطاہرین ہیں۔

— اما بعد —

۱- عن عثمان بن مالك رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله حرم على النار من قال لا اله الا الله يبتغى بذلك وجه الله

(رواه الشيخان)

یعنی حضرت عثمان بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے دوزخ اس شخص پر حرام کردی ہے جس نے رضائے مولیٰ کیلئے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کہا (بخاری ومسلم)

۲- عن ابى سيد الخدرى ﷺ قال قال رسول الله ﷺ قال موسى يا رب علمنى شيئًا اذكرك فيه وادعوك به قال يا موسىٰ قل لا اله الا الله قال يا رب كل عبادك يقول هذا قال قل لا اله الا الله قال: لا اله الا انت يا رب انما اريد شيئًا تخصنى به قال يا موسى لو ان السموات السبع وعامر هن غيرى والارضين السبع فى كفة ولا اله الا

یعنی حضرت ابو سعید ابو الخدری ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام نے بارگاہ خداوندی میں یہ درخواست پیش کی کہ اے مولیٰ مجھے ایسے کلمات بتا جن سے میں تیرا ذکر کروں اور انہیں کلمات کو پڑھ کر میں تجھ سے دعا مانگا کروں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کہو۔ عرض کی اے میرے رب تیرے سارے بندے تو یہی کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہو لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه عرض کی بیشک

الله فى كنة مالت بهم لا اله الا الله۔

(رواه ابن حبان و النسائى والحاكم وابو نعيم فى الحلية والبيهقى فى الاسماء والصفات بسند صحيح والبزار عن ابن عمر)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (تیرے سوا کوئی معبود نہیں) مگر میں تو اپنے لئے کوئی خاص چیز کا ارادہ رکھتا ہوں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے موسیٰ اگر ساتوں آسمان اور ان کے رہنے والے میرے سوا، اور ساتوں زمینیں ایک پلے میں رکھ دی جائیں اور لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه دوسرے پلے میں تو لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه ان سب سے وزنی ہے۔

۳- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

جددوا ايمانكم قيل يا رسول الله وكيف نجدد ايماننا قال: اكثروا من قول لا اله الا الله (احمد طبرانی)

اپنا ایمان تازہ کرو (صحابہ نے) عرض کیا یا رسول اللہ! ایمان کس طرح تازہ کریں آپ نے فرمایا: لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کثرت سے کہا کرو۔

٤- عن جابر ﷺ قال قال رسول الله ﷺ افضل الذكر لا اله الا الله وافضل الدعاء الحمد لله

(رواه نسائى و ابن ماجه والترمذى وحسنه)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا افضل ذکر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه ہے اور افضل دعا الحمد للہ ہے۔

٥- عن انس ﷺ قال قال رسول الله ﷺ من قال لا اله الا الله ومدها هدمت له اربعة الاف ذنب من الكبائر

(رواه ابن النجار بسند يعمل به)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے لآ کی مد کو کھینچ کر لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کہا اس کے چار ہزار کبیرہ گناہ معاف ہو گئے۔

(ف) حضور حضرت سید مخدوم جہانیاں جہاں گشت اوچی بخاری ﷺ کے ملفوظ میں یوں ہے: ایک عزیز خدمت مخدوم (جہانیاں) میں مشارق کا سبق پڑھتا تھا حدیث شریف یہ

تھی: قال علیه الصلوٰة والسلام من قال لا اله الا الله ومدها هدمت له
اربعة الاف ذنب من الکبائر فرمایا، یہ تو ایک بار کہنا ہے باقی کا اسی پر قیاس ہے
بعد اس کے فرمایا: میں سماع رکھتا ہوں کہ اگر کسی کے اس قدر گناہ نہ ہوں فلا هل
بیته وان لم یکن فلاقربائه وان لم یکن فلاحبابه وان لم یکن -----
وان لم یکن فلاهل محلته وان لم یکن فلاهل بلده وان لم یکن فلاهل
دینه وان لم یکن رفع له درجة بمقدارها
جس کسی کے چار ہزار گناہ کبیرہ نہ ہوں تو اس کے گھر والوں سے دور کریں اور اگر گھر
والوں کے بھی نہ ہوں تو اس کے اقرباء سے دور کریں، اور اگر ان کے بھی نہ ہوں تو
اس کے دوستوں یاروں سے دور کریں اور جو ان کے بھی نہ ہوں تو اس کے محلے
والوں سے دور کریں اور اگر ان کے بھی نہ ہوں تو اس کے شہر والوں سے دور کریں
اور جو ان کے بھی نہ ہوں تو اس کے اہل دین سے دور کریں اور اگر ان کے بھی نہ
ہوں تو اس کے واسطے ایک درجہ بلند کریں بمقدار اس کے

(جامع العلوم ملفوظ مخدوم ج ا ص ٣٥، ٣٦)

٦- عن ابن عمر رضی الله عنهما عن النبی ﷺ قال من قال سبحان الله
وبحمده کتب له مائة الف حسنة و اربعة و عشرون الف حسنة ومن قال لا
اله الا الله کان له بها عهد عند الله یوم القیامة (رواه الطبرانی بسند لا بأس به)

یعنی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جس نے سُبْحَانَ اللهِ
وَبِحَمْدِهٖ کہا اس کے لئے ایک لاکھ چوبیس ہزار نیکی لکھی جائے گی اور جس نے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
کہا، اس کلمہ کی وجہ سے اس کہنے والے کے لئے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک عہد ہوگا۔

٧- عن ابن مسعود ﷺ قال قال رسول الله ﷺ یا معاذ مالك لا تأتینا کل
غداة قال یا رسول الله انی اسبح کل غداة سبعة الاف تسبیحة قبل ان اتیك

قال الا اعلمك کلمات هن اخف علیك واثقل فی المیزان ولا تحصید
الملائکة ولا اهل الارض قال قل لا اله الا الله عدد رضاه لا اله الا الله زنة
عرشه لا اله الا الله عدد ملائکته لا اله الا الله عدد خلقه لا اله الا الله ملء
سموته لا اله الا الله ملء ارضه لا اله الا الله ملء ما بینهما (رواه الدیلمی)

یعنی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے معاذ
تجھے کیا ہے کہ تو ہر صبح کو ہمارے ہاں نہیں آتا۔ عرض کی حضور میں آپ کے ہاں حاضر ہونے سے قبل
سات ہزار بار تسبیح پڑھتا ہوں حضور نے فرمایا: کیا میں تجھے ایسے کلمات نہ بتاؤں جو تجھ پر بہت
خفیف ہوں گے اور میزان میں بہت بھاری ہوں گے۔ فرشتے، اور زمین والے ان (کے ثواب)
کا شمار نہیں کر سکتے فرمایا وہ یہ ہیں کہو:

**لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ عَدَدَ رِضَاهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ زِنَةَ عَرْشِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
عَدَدَ مَلَائِکَتِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ عَدَدَ خَلْقِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مِلْءَ
سَمٰوٰتِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مِلْءَ اَرْضِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مِلْءَ مَا بَیْنَهُمَا ط**

٨- عن عبد الله بن ابی اوفی رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ من قال
لا اله الا الله وحده لا شریك له احدا صمدا لم یلد ولم یولد ولم یکن له
کفوا احد کتب الله له الفی الف حسنة (رواه الطبرانی)

یعنی حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے

**لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَمْ یَلِدْ وَلَمْ
یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ط**

کہا اللہ تعالیٰ اس کے لئے بیس لاکھ نیکی لکھے گا۔

٩- عن انس رضی الله عنه ان رسول الله ﷺ قال من قال حین یصبح
اویمسی اللهم انی اصبحت اشهدك واشهد حملة عرشك وملائکتك

وجميع خلقك انك انت الله لا اله الا انت وان محمدا عبدك و رسولك اعتق الله ربعه من النار و من قالها مرتين اعتق الله نصفه من النار ومن قالها ثلاثا اعتق الله ثلاثة ارباعه من النار فان قالها اربعا اعتقه الله من النار۔

(رواه ابو داؤد وللفظ والترمذى نحوه وقال حديث حسن والنسائى وزاد فيه بعد الا انت وحدك لا شريك لك)

یعنی حضرت انس ﷺ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے صبح یا شام کو ایک مرتبہ یہ کہا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلاَئِكَتِكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ ط

اللہ تعالیٰ اس کے چوتھائی حصہ کو دوزخ سے آزاد کردے گا اور جس نے (مذکورہ کلمات) دو مرتبہ پڑھ لئے اللہ تعالیٰ اس کے آدھے حصے کو دوزخ سے آزاد کردیگا، اور جس نے مذکورہ کلمات تین مرتبہ پڑھ لئے، مولیٰ کریم اس کے تین حصوں کو دوزخ سے آزاد کردے گا اور جس نے ان کو چار مرتبہ پڑھ لیا اللہ کریم اس سارے کو دوزخ سے آزاد کردے گا نسائی کی روایت میں اِلاَّ اَنْتَ کے بعد وَحْدَكَ لاَ شَرِيْكَ لَكَ کے الفاظ بھی ہیں۔

۱۰- عن ابن عمر رضى الله عنهما قال قال رسول الله ﷺ ما على الارض احد يقول لا اله الا الله والله اكبر ولا حول ولا قوة الا بالله الا كفرت عنه خطاياه ولو كانت مثل زبد البحر (رواه مسلم والترمذى)

یعنی حضرت ابن عمر سے روایت ہے، کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا زمین والوں سے جس نے یہ کہا:

لاَ اِلٰهَ اِلاَّ اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ ط

اس کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے اگرچہ اس کے گناہ (کثرت میں) سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔

۱۱- عن ابى سلام قال سمعت رسول الله ﷺ يقول من قال اذا اصبح واذا امسى رضينا بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد ﷺ رسولا كان حقا على الله ان يرضيه (رواه ابو داؤد واللفظ له ورواه الترمذى عن ثوبان وحسنه وفيه: وبمحمد نبيا ورواه احمد وفيه انه يقول ذلك ثلاث مرات حين يمسى وحين يصبح وهو فى مسلم من حديث ابى سعيد من غير ذكر الصباح والمساء وقال فى آخره وجبت له الجنة ورواه الطبرانى باسناد حسن بلفظ من قال اذا اصبح رضيت بالله ربا وبالاسلام دينا وبمحمد نبيا فانا الزعيم لاخذن بيده حتى ادخله الجنة۔)

یعنی ابو سلام سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا حضور فرماتے تھے کہ جس نے صبح اور شام تین بار یہ کہا:

رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلاَمِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّ رَسُوْلاً ط

اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ضرور اسے راضی کرے گا۔ مسلم کی روایت میں صبح اور شام کا ذکر نہیں اور آخر میں فرمایا، اس کے لئے بہشت واجب ہوگئی اور طبرانی کی روایت میں یوں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کو یوں کہا:

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلاَمِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا ط

تو میں ضامن ہوں کہ ضرور بالضرور اس کا ہاتھ پکڑ کر اسے بہشت میں داخل کروں گا۔

۱۲- عن ابى هريرة رضى الله عنه قال قال رسول الله ﷺ كلمتان خفيفتان على اللسان ثقيلتان فى الميزان حبيبتان الى الرحمن: سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم (رواه الشيخان)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو کلمے ہیں زبان پر خفیف ہیں۔ میزان میں بھاری ہیں رحمٰن کو پیارے ہیں وہ یہ ہیں

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط (بخاری ومسلم)

۱۳- عن ابی هریرة رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ من قال سبحان الله وبحمده فی یوم مائته مرة حطت خطایاه وان کانت مثل زبد البحر۔

(رواه الشیخان وغیرهما: وفی روایته ابی داؤد: سبحان الله العظیم وبحمده)

حضرت ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسالت مآب ﷺ نے فرمایا: جس نے دن میں سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ پڑھا، اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔ اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں (بخاری مسلم) ابوداؤد کی روایت میں سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ کے الفاظ ہیں۔

(ف) امام غزالی قدس سرہ العالی نے فرمایا: یہ روایت کی گئی ہے کہ ایک تنگ دست طالب رزق کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ صبح صادق اور نماز فجر کے درمیان سو مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ؕ

پڑھنے سے دنیا تیرے پاس ذلیل خوار ہو کر آئے گی اور ہر کلمہ سے اللہ تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرے گا جو قیامت تک اللہ تعالیٰ کی تسبیح (پاکی) بیان کرتا رہے گا جس کا ثواب تیرے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا۔ (احیاء العلوم ج ۱ص ۲۷۹ و مختصر احیاء ص ۸۷، ۸۸)

۱۴- عن ابن عباس رضی الله عنهما عن النبی ﷺ من قال سبحان الله وبحمده واستغفر الله واتوب الیه کتبت کما قالها ثم علقت بالعرش لا یمحوها ذنب عمله صاحبها حتی یلقی الله وهی مختومة کما قالها

(رواه الطبرانی)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جس نے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھا اس کو لکھ لیا جائیگا جس طرح اس نے پڑھا پھر اس نوشتہ کو عرش سے لٹکا دیا جائیگا قائل کا کوئی گناہ اس کو محو نہ کریگا یہاں تک کہ وہ بندہ جب اللہ تعالیٰ کو ملے گا، ان کلمات کو مہر زدہ (حفاظت) میں پائے گا جیسا کہ کہتے تھے (طبرانی)

بزار کی روایت میں یہ کلمات یوں ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ؕ

(ف) اس حدیث پاک میں بہت بڑی خوش خبری یہ ہے کہ ان کلمات کے پڑھنے والے کا خاتمہ ایمان پہ ہوگا، کیونکہ کفر ہی ایسی چیز ہے جس کی وجہ سے ہر عمل خیر محو ہو جاتا ہے اور یہ کلمات محو نہ ہوں گے تو پتہ چلا قائل سے کفر سرزد نہ ہوگا بفضلہ الکریم

۱۵- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ شخص زمین پر

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

کہے گا اسکے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔

(ترمذی ونسائی)

۱۶- ابو مالک اشعری سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ آسمان اور زمین کے درمیان کو بھر دیتا ہے اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ میزان کو بھر دیتا ہے۔

(مسلم وترمذی)

۱۷- حضرت عمران بن حصین سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے صحابہ سے فرمایا کیا کوئی تم میں سے ہر روز احد پہاڑ کے برابر عمل نہیں کر سکتا، صحابہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ ایسا کون کر سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا: تم میں سے ہر شخص کر سکتا ہے صحابہ نے عرض کی کہ وہ کون سا عمل ہے آپ نے فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰہِ (کا ایک بار کہنا ثواب میں کوہ) احد سے بہت بڑھ کر ہے (اسی طرح) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ثواب میں احد سے بہت زیادہ ہے اور اسی طرح اَللّٰہُ اَکْبَرُ کا احد سے بہت زیادہ ثواب ہے۔ (بزار طبرانی)

۱۸- حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا۔ باقی رہنے والی نیکیوں میں سے اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ (ان کلمات کو آگے پیچھے پڑھ لیں تو کوئی حرج نہیں کمافی روایۃ مسلم ۱۲ف) کو بکثرت پڑھو۔ (نسائی۔ابن حبان)

۱۹۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ ننانوے بیماریوں کی دوا ہے جن میں سے زیادہ آسان بیماری غم ہے۔ (حاکم،طبرانی)

۲۰۔جب کسی قوم سے خوف ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ط

(ابو داؤد نسائی، ابن حبان حام عن ابی موسی الاشعری مرفوعا)

۲۱۔حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ دافع البلاء والوباء والقحط والمرض والالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جو شخص کسی مصیبت زدہ کو دیکھ کر یہ دعا (اپنے جی میں ترمذی موقوفا عن ابی جعفر محمد بن علی) کہے اس بلا میں مبتلا نہ ہوگا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا ط (ترمذی، ابن ماجه، طبرانی فی الاوسط)

۲۲۔غم، سستی، بخل، قرض اور دشمن کے دفع کرنے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ط

(احمد، بخاری مسلم، سنن اربعه عن انس مرفوعا)

۲۳۔عذاب قبر اور دوزخ اور فتنہ دجال سے بچنے کے لئے یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ ط (بخاری، نسائی عن ابی هریره مرفوعا)

۲۴۔کشائش رزق کے لئے یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ط (ترمذی، حاکم عن علی رضی الله تعالیٰ عنه)

۲۵۔حضرت ابو امامۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

اقرؤ القران فانه یأتی یوم القیامة شفیعا لاصحابه — قرآن شریف پڑھا کرو، یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کا شفیع بن کر آئے گا۔ (مسلم)

۲۶۔حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

الفاتحة اعظم سورة من القرآن — سورۃ فاتحہ قرآن شریف کے سب سے بڑی (مرتبہ والی) سورت ہے۔ (بخاری، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجه)

۲۷۔حضرت ابی بن کعب سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

آیة الکرسی هی اعظم ایة فی کتاب الله — ثواب میں آیۃ الکرسی قرآن کی سب سے بڑی آیت ہے (مسلم، ابو داؤد)

۲۸۔نیز فرمایا: حضور ﷺ نے کہ آیت الکرسی قرآن کی آیتوں کی سردار ہے۔
(ترمذی، ابن حبان، حاکم عن سهل بن سعد وابی هریرة)

۲۹۔آیۃ الکرسی کی وجہ سے شیطان مال اور اولاد کے قریب نہیں آئیگا۔(ابن حبان عن سهل مرفوعا)

۳۰۔حضرت ابوذر سے مروی ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: امن الرسول سے ختم سورۃ تک خود سیکھو اور اپنی عورتوں، اور بچوں کو بھی سکھاؤ، کیونکہ یہ کلمات رحمت ہیں اور قرآن ہیں اور دعا ہیں۔ (حاکم)

۳۱۔جو شخص سورۃ کہف کی پہلی دس آیتیں یاد کرے گا، یا پچھلی دس آیتیں پڑھے گا، دجال کی فتنہ سے محفوظ رہے گا۔ (مسلم، ابو داؤد، نسائی، ترمذی عن ابی الدرداء مرفوعا بین الحدیثین)

۳۲۔حضرت معقل سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: سورۃ یٰس قرآن کا دل

ہے جواس کواللہ اور آخرت ہی کیلئے پڑھتا ہے اس کی بخشش ہو جاتی ہے اسے اپنے مردوں پر پڑھو۔

(نسائی، ابو داؤد، ابن ماجه، ابن حبان)

۳۳-حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

تبارك الملك ثلثون آية شفعت لرجل حتى غفرله

سورۃ ملک کی تیس آیات نے ایک آدمی کی اس قدر شفاعت کی، جس سے وہ بخش دیا گیا۔

(ابن حبان، سنن اربعه، حاکم)

۳۴-حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

سورة الملك تستغفر لصاحبها حتى يغفرله (ابن حبان عن ابی هریرة)

سورۃ ملک اپنے پڑھنے والے کے لئے اس وقت تک مغفرت مانگتی رہتی ہے جب تک کہ اسے بخش نہ دیا جائے۔

۳۵-حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: کہ سورۃ اخلاص (ثواب میں) ثلث القرآن (تہائی قرآن) ہے۔

(مؤطا امام محمد، بخاری، مسلم، ترمذی، ابن ماجه عن ابی سعید)

۳۶-حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سورۃ فلق اور سورۃ ناس کو جن اور نظر بد سے محفوظ رہنے کے لئے پسند فرمایا۔

(نسائی ، ترمذی، ابن ماجه، عن ابی سعید)

۳۷-حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

ما من احد يسلم على الا رد الله على روحى حتى ارد عليه السلام (احمد[۱]، البيهقى فى الشعب والدعوات، ابو داؤد، الطبرانى وابن عساكر عن ابى هريرة انباء الاذكيا بحياة الانبياء، الحاوى للفتاوى ج۲، ص ۲۶۹)

جوکوئی مجھ پر سلام بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روحانیت کو اس کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

(۱) قال القارى عليه رحمة البارى قال ابن حجر رضى الله عنه الاكبر" وسنده حسن بل صححه النووى" مرقاة ج۲ ص ۱۲۶ فيضى عفى الله عنه وغفر الله له ولوالديه واحسن اليها واليه

۳۸-حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

اولى الناس بى يوم القيامة اكثرهم على صلاة (ترمذی، ابن حبان)

قیامت کے دن سب سے زیادہ میرے قریب وہ شخص ہوگا جس نے مجھ پر بکثرت درود بھیجا ہوگا۔

۳۹-حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

اكثروا الصلوة على فانها زكوة لكم (ابو یعلی)

مجھ پر بکثرت درود بھیجا کرو، اس لئے کہ وہ تمہارے واسطے گناہوں سے طہارت ہے۔

۴۰-حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے لوگو!

ان انجاكم يوم القيامة من اهوالها ومواطنها اكثركم على صلاة فى دار الدنيا انه قد كان فى الله وملائكه كفايته اذ يقول تعالىٰ ان الله وملائكه يصلون على النبى الاية فامر بذلك المؤمنين ليثيبهم عليه

(ابو القاسم التیمی فی الترغیب)

قیامت کے میدان میں اس کی خوفناکیوں سے زیادہ نجات پانے والا وہ ہوگا جو دنیا میں مجھ پر زیادہ درود پڑھنے والا ہوگا (فضیلت درود کے لئے اس قدر کافی ہے کہ یہ سنت خدا وسنت ملائکہ ہے) اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے (قرآن شریف) میں فرمایا ہے بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں پھر اللہ نے ایمان والوں کو درود پڑھنے کا حکم دیا تا کہ ان کو اس پر ثواب عطا فرما دے۔

۴۱-حضرت اُبی سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں آپ پر بکثرت درود پڑھتا ہوں، کتنا وقت آپ پر درود پڑھوں (کمافی العرف) یا اپنے پڑھے ہوئے درود سے کتنے درود کا ثواب آپ ہی کے لئے کردوں (کمافی التحقیق) فرمایا: جتنا تو چاہے میں نے عرض کیا: چوتھائی، فرمایا: جو تو چاہے اور اگر زیادہ کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا میں نے عرض کیا: نصف، فرمایا: جس طرح تیری مرضی ہو، اگر تو زیادہ کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کیا: دو تہائی، فرمایا: جو تو چاہے، اگر تو زیادہ کرے گا تو تیرے لئے بہتر ہوگا، میں نے عرض کیا، سارا درود آپ کے لئے

کرتا ہوں، فرمایا:

ذن تکفی همك و یغفرلك ذنبك
(ترمذی، حاکم، احمد)

اب تیری تمام مشکلیں حل ہوجائینگی، اور تیری تمام آرزوئیں پوری ہوجائینگی اور تیرے تمام گناہ معاف ہوجائینگے۔

۴۲-حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: جمعہ کے دن مجھ پر بکثرت درود پڑھا کرو، کیونکہ یہ حاضری کا دن ہے، رحمت کے فرشتے اس دن حاضر ہوتے ہیں۔

لیس من عبد یصلی علی الا بلغنی صوته حیث کان قلنا وبعد وفاتك قال وبعد وفاتی ان الله حرم علی الارض ان تاکل اجساد الانبیاء[1]
(طبرانی کبیر جلاء الافهام ص ۷۳)

درود پڑھنے والا بندہ جہاں سے مجھ پر درود پڑھے، اسکی آواز مجھ تک پہنچتی ہے، ہم نے عرض کیا پردہ پوشی کی بعد بھی یہی کیفیت ہوگی۔ فرمایا: ہاں اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کردیا ہے کہ وہ انبیاء کے اجسام (مبارکہ) کو کھائے۔

ابن ماجہ کی روایت میں یوں ہے:

فنبی الله حی یرزق (مشکوٰۃ ص ۱۲۱)

اللہ کا نبی زندہ ہوتا ہے رزق دیا جاتا ہے۔

۴۳-حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے جمعہ کے دن نماز عصر کے بعد اٹھنے سے پہلے اسّی مرتبہ یہ درود پڑھا اس کے اسّی سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اس کے لئے اسّی سال کی عبادت لکھی جائے گی۔

اَللّٰھُمَّ[2] صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ٭النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

(۱) اس حدیث پاک کی مزید تحقیق فقیر کی کتاب "مقام رسول" ج ۲ ص ۱۷۷ تا ۱۷۸ میں دیکھئے ۱۲ الفیضی عفی عنہ

(۲) ابو داؤد ج ۱ ص ۹۸ باب الصلوٰۃ علی النبی میں ایک درود ان الفاظ سے بھی مروی ہے اللھم صلی علی محمد النبی الامی وعلی ال محمد ۱۲ فیضی

تَسْلِیْمًا ط (رواہ ابن بشکوال)

۴۴-حضور ﷺ فرماتے تھے جس نے یہ درود صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ پڑھا اس نے اپنے آپ پر ستر دروازے رحمت کے کھول دیئے اور اللہ تعالیٰ اس کی محبت لوگوں کے دلوں میں ڈال دیگا تو اس سے بغض نہ رکھے گا، مگر وہ کہ جس کے دل میں نفاق ہے۔ (کشف الغمه للشعرانی)

حافظ سخاوی نے یہ روایت کی ہے کہ ایک مرد شام سے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا کہ یارسول اللہ! میرا باپ بوڑھا ہے آپ کے دیدار کا پیاسا ہے تو حضور نے فرمایا: تو اسے لے آ۔ اس نے عرض کیا: حضور وہ نابینا ہے حضور نے فرمایا: اپنے والد سے کہنا:

لیقل فی سبع اسبوع صلی الله علی محمد فانه یرانی فی المنام حتی یروی عنی الحدیث ففعل فراہ فی المنام فکان یروی عنه

کہ سات ہفتہ یہ پڑھے صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ تو وہ مجھے نیند میں دیکھے گا یہاں تک کہ مجھ سے حدیثیں روایت کرے گا۔

اس کے والد نے ایسا کیا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نیند میں دیکھا، اور وہ حضور سے حدیثیں روایت کرتا تھا۔ (افضل الصلوٰت)

(ف) بعض حضرات نے فرمایا کہ درود ابراہیمی کا ہزار مرتبہ پڑھنا بھی باعث دیدار نبوی ہے۔ (رزقنا اللہ تعالیٰ)

۴۵-امام شعرانی نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: جس نے ستر بار، ہر رات،

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِہٖ فِی الْاَجْسَادِ وَعَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ (وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا ذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ کُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ ط

پڑھا وہ مجھے خواب میں دیکھے گا (الحدیث (شرح الدلائل از الشیخ البکری المدنی))

عارف نبھانی فرماتے ہیں قد جربت هذه (افضل الصلوٰۃ ص ٦١)

(ف۱) عارف مری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جس نے دن اور رات میں پانچسو مرتبہ اس درود شریف پر ہمیشگی کی:

لایموت حتی یجتمع بالنبی صلی اللہ علیہ وسلم یقظة — حضور علیہ السلام کے دیدار سے جاگتے ہوئے مستفیض ہو کر مریگا پہلے نہیں۔

وہ درور شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ط (افضل الصلوٰۃ ص ٦٦)

(ف۲) ائمہ فرماتے ہیں: ہر مشکل اور ہر نیک مقصد کے لئے درج ذیل درود شریف کا (آدھی رات کو) ایک ہزار بار پڑھنا مجرب ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَات وَتَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّاٰتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَات وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا اللّٰهُ ط (افضل الصلوٰۃ ص ٧٦ و سعادت الدارین)

(ف۳) تین مرتبہ درج ذیل درود شریف کا پڑھنا مکمل دلائل الخیرات پڑھنے کے برابر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰدَمَ وَنُوْحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَا بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالْمُرْسَلِيْنَ

صَلَوٰتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ ط (افضل الصلوٰۃ ص ١٤٩)

(ف۴) درج ذیل درود شریف کا ایک بار پڑھنا چھ لاکھ درود شریف کے برابر ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِىْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلٰوةً دَائِمَةً م بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ ط (افضل الصلوٰۃ، جامع الصلوٰت)

(ف۵) امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: جس نے ہر شب جمعہ درج ذیل درود شریف پڑھا اگر چہ صرف ایک ہی بار پڑھا رہا کسی شب (جمعہ) ناغہ نہ ہوا، تو

لم یلحده فی قبره الا النبی ﷺ — اسے قبر میں حضور ﷺ ہی لٹائیں گے۔

وہ درود شریف یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ط

(افضل الصلوٰت، ص ١٥١)

(ف۶) شیخ عبد القادر البغدادی الصدیقی نے فرمایا۔ مصائب کے وقت درج ذیل درود وسلام کا ایک ہزار بار پڑھنا تریاق مجرب ہے:

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِىْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَلَّتْ حِيْلَتِىْ اَدْرِكْنِىْ ط (افضل الصلوٰۃ، ص ١٥٥)

(ف۷) خزینۃ الاسرار میں ہے: درج ذیل درود شریف پہ مداومت کرنا، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی سے علوم حاصل کرنے کا ذریعہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِىْ كُلِّ لَمْحَةٍ وَّنَفَسٍ م بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ط

(ف۸) درج ذیل درود شریف کا پڑھنا چالیس مرتبہ دلائل الخیرات پڑھنے کے برابر ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّیّٰتِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِکَ صَلٰوةً دَائِمَةً م بِدَوَامِ مُلْکِکَ (جامع الصلوٰة، ص ۱۹)

(ف۹) درج ذیل درود شریف کا ایک بار پڑھنا پانچ لاکھ درود شریف کے برابر ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّا اتَّصَلَتِ الْعُیُوْنُ بِالنَّظَرِ وَتَزَخْرَفَتِ الْاَرْضُوْنَ بِالْمَطَرِ وَحَجَّ حَاجٌّ وَاعْتَمَرَ وَلَبّٰی وَحَلَقَ وَنَحَرَ وَطَافَ بِالْبَیْتِ الْعَتِیْقِ وَقَبَّلَ الْحَجَرَ ط (جامع الصلوٰة ص ۱۲)

(ف۱۰) درج ذیل صیغہ درود شریف کا ایک ایک بار پڑھنا ایک لاکھ درود شریف کے برابر ہے:

۱- اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ن النُّوْرِ الذَّاتِیْ وَالسِّرِّ السَّارِیْ فِیْ سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ ط

۲- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِکَ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّ حِیْنٍ ط

۳- اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ صَلَاةً تَزِنُ الْاَرَضِیْنَ وَالسَّمٰوٰتِ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِکَ وَعَدَدَ جَوَاهِرِ اَفْرَادِ کُرَّةِ الْعَالَمِ وَاَضْعَافَ ذٰلِکَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ط تِلْکَ عَشَرَةٌ کَامِلَةٌ (جامع الصلوٰة ص ۱۰'۱۱)

نماز استخارہ

۴۲- حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں ہر (نادر ومباح مرقات واشعہ) معاملہ میں استخارہ کی اس طرح تعلیم دیتے جیسے سورۃ قرآن کی تعلیم دیتے، آپ فرماتے تھے: جب تم میں سے کوئی چیز (نادر ومباح) کے کرنے کا ارادہ کرے تو چاہیئے کہ وہ دو رکعت نفل نماز استخارہ پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا[1] الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَفِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا[1] الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ وَفِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ ط

(بخاری، ترمذی، ابو داؤد، نسائی، ابن ماجه، الطبرانی) وصححه الحاکم عن ابن مسعود مشکوٰة ص ۱۱۶، ترغیب ص ۴۸۰)

فیظهر له ببرکة الصلوة والدعا ماهو الخیر (مرقات ج ۲ ص ۱۸۴)

نماز اور دعا کی برکت سے جو اس کے لئے بہتر ہوگا ظاہر ہو جائے گا۔

(۱) یہاں اپنے کام کا نام لے۔

صلوٰۃ الحاجۃ

۴۷۔حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک نابینا حضور رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ (دار الشفا) میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا، یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں کہ مولیٰ کریم میری آنکھیں درست کردے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: کیا میں تجھے اسی حالت پر نہ چھوڑ دوں۔ ایک اور روایت میں یوں ہے کہ اگر تو چاہے تو یہ مؤخر کروں وَهُوَ خَيْرٌ اور اگر تو چاہے تو دعا کروں۔ عرض کی یارسول اللہ! نابینا ہونا مجھ پر شاق گزرتا ہے۔ دعا فرمادیں۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جاؤ، وضو کرو۔ پھر دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعا مانگو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیِّ الرَّحْمَةِ یَا مُحَمَّدُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰی[1] لِیْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ ط

الٰہی میں تجھ سے مانگتا، اور تیری طرف توجہ کرتا ہوں بوسیلہ تیرے نبی محمد ﷺ کے کہ مہربانی کے نبی ہیں یارسول اللہ میں حضور کے وسیلے سے اپنے رب کی طرف اس حاجت میں توجہ کرتا ہوں کہ میری حاجت روا ہو، الٰہی ان کی شفاعت میرے حق میں قبول فرما۔

فرجع وقد کشف اللہ عن بصرہ یہ پڑھ کر جب لوٹا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو بینا کردیا۔

اس حدیث کو امام نسائی، امام ترمذی، ابن ماجہ، حاکم، بیہقی، امام الائمہ ابن خزیمہ (اپنی صحیح میں) امام طبرانی نے روایت کیا۔ ترمذی نے حسن صحیح غریب اور طبرانی، بیہقی نے صحیح اور حاکم

(۱) اس لفظ کو لِتَقْضِیَ لِیْ بھی پڑھ سکتے ہیں کیونکہ حصن حصین کی بعض روایات میں بصیغہ معروف ہوا۔ فاضل ..ی نے حرز ثمین شرح حصن حصین میں فرمایا: وفی نسخة بصیغة الفاعل الخ ۱۲ منہ غفرلہ

نے برشرط بخاری و مسلم صحیح کہا، مستدرک ج ا ص ۳۱۳ اور ذہبی و امام منذری وغیرہ ائمہ نقد و تنقیح نے ان کی تصحیح کو مسلم و مقرر رکھا۔ ایک اور روایت میں بنبیك کے بجائے بنبی ہے ایک اور روایت میں اتوجه الی ربی الخ کے عوض توجهت بك الی ربی فی هذه فتقضی لی اللهم شفعه فی وشفعنی فیه ہے: ایک اور روایت میں انی اتوجه کے آگے یوں ہے الی ربی بك ان یکشف لی عن بصری اللهم شفعه فی وشفعنی فی نفسی ہے ترمذی کی روایت میں نماز کا حکم نہیں۔ طبرانی کی روایت میں یوں ہے کہ ایک حاجت مند اپنی حاجت کے لئے امیر المؤمنین عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں آتا جاتا۔ امیر المؤمنین نہ اس کی طرف التفات کرتے نہ اس کی طرف نظر فرماتے، اس نے عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے اس امر کی شکایت کی، انہوں نے فرمایا: وضو کر کے مسجد میں دو رکعت نماز پڑھ پھر دعا مانگ:

الٰہی میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف اپنے نبی محمد ﷺ کے وسیلہ سے توجہ کرتا ہوں یارسول اللہ میں حضور کے توسل سے اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتا ہوں کہ میری حاجت روا فرمایئے۔

اور اپنی حاجت کا ذکر کر، پھر شام کو میرے پاس آنا کہ میں بھی تیرے ساتھ چلوں۔ حاجت مند نے (کہ وہ صحابی یا کم از کم کبار تابعین سے تھے) یوں ہی کیا۔ پھر آستان خلافت پر حاضر ہوئے۔ دربان آیا اور ہاتھ پکڑ کر امیر المؤمنین کے حضور لے گیا۔ امیر المؤمنین نے اپنے ساتھ مسند پر بٹھایا مطلب پوچھا: عرض کیا فوراً روا فرمایا، اور ارشاد کیا اتنے دنوں میں اس وقت تم نے اپنا مطلب بیان کیا۔ پھر فرمایا جو حاجت تمہیں پیش آیا کرے ہمارے پاس چلے آیا کرو۔ یہ صاحب وہاں سے فارغ ہو کر عثمان بن حنیف سے ملے اور کہا اللہ تعالیٰ تمہیں جزاءِ خیر عطا فرمادے امیر المؤمنین میری حاجت پر نظر اور میری طرف توجہ نہ فرماتے تھے۔ یہاں تک کہ آپ نے ان سے میری سفارش کی عثمان بن حنیف نے فرمایا: خدا کی قسم میں نے تمہارے معاملہ میں امیر المؤمنین سے کچھ بھی نہ کہا مگر ہوا یہ کہ میں نے سید عالم ﷺ کو دیکھا حضور کی خدمت اقدس میں ایک نابینا حاضر ہوا، اور نابینائی کی شکایت کی حضور نے یوں ہی اس سے ارشاد فرمایا کہ وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے

پھر یہ دعا کرے۔ خدا کی قسم ہم اٹھنے بھی نہ پائے تھے باتیں ہی کر رہے تھے کہ وہ ہمارے پاس آیا گویا کبھی اندھا نہ تھا۔

(امام طبرانی پھر امام منذری فرماتے ہیں والحدیث صحیح ترغیب ترہیب ج اص ۴۷۳ تا ص ۴۷۶)

صلوٰۃ الحاجۃ

۴۸۔ حضرت عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بارہ رکعت دن یا رات میں پڑھو اور ہر دو رکعت کے بعد تشہد پڑھو جب تم آخر نماز میں تشہد سے فارغ ہو جاؤ، تو اللہ تعالیٰ کی ثنا کرو اور نبی ﷺ پر درود پڑھو، بحالت سجدہ سات مرتبہ فاتحہ پڑھو اور سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھو اور

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْکَ لَهٗ لَهُ الْمُلْکُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر دس مرتبہ پڑھو پھر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِکَ وَاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّةِ ط

پڑھو، پھر اپنی حاجت طلب کرو پھر اپنا سر سجدہ سے اٹھا کر دائیں بائیں سلام پھیرنا۔

ولا تعلموها السفهاء فانهم يدعون بها فيستجابون رواه الحاكم وقال احمد بن حرب قد جربته فوجدته حقا وقال ابراهيم بن على الديبلى قد جربته فوجدته حقا وقال الحاكم قال لنا ابو زكريا "قد جربته فوجدته حقا" قال الحاكم قد جربته فوجدته حقا (ترغيب للمنذرى ج۱ ص ۴۷۸)

صلوٰۃ حاجۃ (۳)

۴۹۔ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی سے روایت ہے کہ ایک دن حضور ﷺ ہم پر تشریف لائے اور فرمایا جس کو اللہ تعالیٰ کی طرف یا کسی انسان کی طرف کوئی حاجت ہو تو اسے چاہئے کہ اچھی طرح وضو کرے اور نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھے اور یہ دعا پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَسْئَلُکَ عَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْعِصْمَةَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ ط

(مستدرك حاكم ج ۱ ص ۳۲۰)

وفى رواية بعد وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَّا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً هِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَهَا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

(رواه الترمذى وابن ماجه مشكوٰة ص ۱۱۷)

۵۰۔ حضور ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہفتہ کی صبح کو اپنے جائز مقصد کے لئے سفر کرے

فانا ضامن لقضائها — اس کی کامیابی کا ضامن میں ہوں۔

(مرقات على مشكوٰة ص ۱۱۷)

صلوٰۃ توبہ

۵۱۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا۔ آپ فرماتے تھے کہ جب کسی مرد سے کوئی گناہ سرزد ہو، پھر اٹھ کر وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھے پھر اللہ تعالیٰ سے استغفار کرے اللہ تعالیٰ اسے بخش دے گا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کو (بطور استشہاد کے) آخر تک پڑھا وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً (الآية)

رواه الترمذى وقال حسن وابو داؤد والنسائى وابن ماجه وابن حبان فى صحيحه والبيهقى وابن خزيمة فى صحيحه (الترغيب ج۱ ص ۴۷۲)

۵۲-حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے عباس اے چچا! کیا میں تجھے عطا نہ کروں، کیا میں تجھے نہ دوں، کیا میں تجھے نہ بتاؤں، کیا میں تجھے دس خصال نہ بخشوں جب تو یہ کرے گا۔ تو اللہ تعالیٰ تیرے پہلے پچھلے، پرانے اور نئے بھول چوک والے جان بوجھ والے چھوٹے بڑے چھپے ہوئے اور ظاہری سب گناہ بخش دیگا۔ پھر آگے صلوٰۃ التسبیح کی ترکیب بیان فرمائی پھر حضور نے فرمایا کہ اگر تو ہر ایک روز ایک مرتبہ اس نماز کو پڑھ سکتا ہے تو پڑھنا اگر یہ نہ ہو سکے تو ہر جمعہ کو ایک بار پڑھ لینا، اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ہر سال میں ایک بار پڑھ لینا، اور اگر یہ بھی نہ ہو تو تمام عمر میں تو ایک بار پڑھ لینا (ابو داؤد، ابن ماجه، بيهقى، ترمذى عن ابى رافع مشكوٰة ص ۱۱۷، قال الحافظ المنذرى ورواه ابن خزيمة فى صحيحه والطبرانى وقال المنذرى صححه جماعة ورواه دار قطنى وقال الحاكم قد صحت الرواية عن ابى عمر ففيه سبحان الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر ولا حول ولا قوة الا بالله ثم قال هذا اسناده لاغبار عليه مستدرك للحاكم ج۱، ص۳۱۹ الترغيب ج۱ ص ٤٦٨)

احناف کے نزدیک صلوٰۃ التسبیح مذکورہ بالا کی ترکیب یہ ہے کہ چار رکعت نماز پڑھے تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے پھر پندرہ مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ط

پڑھے پھر تعوذ تسمیہ، فاتحہ اور سورۃ پڑھے پھر دس مرتبہ مذکورہ تسبیح پڑھے پھر رکوع میں بعد سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کے دس مرتبہ مذکورہ تسبیح پڑھے۔ پھر قومہ میں دس مرتبہ پھر سجدہ میں بعد سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کے دس مرتبہ پھر جلسہ میں دس مرتبہ پھر دوسرے سجدہ میں دس مرتبہ، یہ ۷۵ مرتبہ تسبیح ایک رکعت میں ہوئی۔ اسی طرح ہر رکعت میں ۷۵ بار پڑھے۔

(ترمذى ج۱ ص٦٤ بيهقى حاكم في المستدرك ج۱، ص ۳۲۰، ترغيب ج۱، ص٤٦٩، ٤٧٠)

حضرت ابن عباس سے مروی ہے کہ ان چار رکعتوں میں یہ سورتیں پڑھیں تکاثر، عصر کافرون، اخلاص (رد المحتار)

۵۳-حضور ﷺ درج ذیل دعا پڑھا کرتے تھے۔ نیز سیدہ فاطمہ طیبہ طاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اس دعا کی تعلیم دی تھی۔

يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ط

(ترمذى وغيره عن انس، رياض الجنة ص ۵۸)

۵۴-یہ دعا بھی ماثورہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِيْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِيْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ ط

(ترمذى عن ثور بن حميد رياض ص ۵۱، ابو داؤد والحاكم عن شكل مرفوعا، جامع الصغير ج۱، ص ۵۱)

۵۵-امام احمد وغیرہ حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس نے صبح اور شام یہ پڑھا:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ط (یہ سید الاستغفار ہے کما ورد فی الصحیح)

فمات من يومه او ليلته دخل الجنة پھر اسی دن یا اسی رات مر گیا تو وہ بہشتی ہے۔

(رياض ص ٥٤، ٥٥)

۵۶-حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

مقدس ہے:

سبقت رحمتی غضبی (مسلم) میری رحمت میرے غضب پر سبقت لے گئی۔

۵۷- نیز فرمایا ﷺ نے کہ اللہ رحیم وکریم نے لکھا ہے:

ان رحمتی تغلب غضبی میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔

وفی روایۃ:

ان رحمتی سبقت غضبی میری رحمت میرے غضب پر سبقت لے گئی

(بخاری، مسلم، ترمذی، اربعین ص۶)

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ط

طالب عفو و رضا

محمد منظور احمد فیضی عفی عنہ

مہتمم وخویدم الحدیث جامعہ فیضیہ رضویہ اوچ روڈ احمد پور شرقیہ

(اسٹیشن ڈیرہ نواب صاحب)

ضلع بہاولپور (پاکستان)

۷ صفر سن ۱۳۹۲ھ

XXXXXXX

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اضافہ از فیضی

۱- جو شخص تین مرتبہ درج ذیل کلمات صبح، شام پڑھے اسے کوئی چیز نقصان نہ دے گی،

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط

(سنن اربعہ، ابن حبان، حاکم، ابن ابی شیبہ، عن عثمان بن عفان)

ف- اس کو اگر کھانے پینے سے پہلے پڑھ لے تو زہر بھی اثر نہ کر سکے۔

۲- جان، مال، عیال، اولاد، دین، ایمان کی حفاظت کے لئے اور ہر آفت سے محفوظ رہنے کے لئے درج ذیل دعائے انس ﷺ کا صبح وشام (۷ بار عن الوالد الکریم) پڑھنا مجرب ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَا اَعْطَانِيَ اللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَر اَللّٰهُ اَكْبَر وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِيْنَ ط

(مکتوبات شیخ محقق ص ۲۹۱، بحوالہ جمیع الجوامع و ابو الشیخ وابن عساکر)

ف- ریاض الجنۃ ص ۱۴۹،۵۴ پر یہ دعا بروایت ابی الشیخ یوں منقول ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ سَیِّدُنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ، بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی وَلَدِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ اَعْطَانِیْہِ رَبِّیْ بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ دَاءٌ بِسْمِ اللّٰہِ افْتَتَحْتُ وَعَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

۳- حضرت سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یونس علیہ السلام کی یہ دعا (جوانہوں نے مچھلی کے پیٹ میں مانگی تھی۔

لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ط

پڑھ کر جو مسلمان، جو (جائز) دعا مانگے گا، اللہ تعالیٰ (ضرور) اس کی دعا مقبول فرمائے گا۔

(احمد وغیرہ وصححہ الحاکم)

۴- صلوٰۃ حق یہ ہے: سبقت رحمتی غضبی (طبرانی وغیرہ) لہٰذا امام شعرانی ہر روز ہزار مرتبہ یوں پڑھتے تھے:

سُبْحَانَ مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُہٗ غَضَبَہٗ ط (لطائف، ریاض)

۵- جَزَی اللّٰہُ سَیِّدَنَا وَنَبِیَّنَا مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنَّا خَیْرًا بِمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ط

کو جو ایک بار پڑھ لے۔ اس نے ہزار دن تک ستر لکھنے والوں کو اس کے ثواب لکھنے سے تھکا دیا۔

(لطائف جلد۲ ص ۱۳ و ریاض)

۶- سُبْحَانَ مَنْ اَظْھَرَ الْجَمِیْلَ وَسَتَرَ الْقَبِیْحَ ملائکہ ستور کی تسبیح ہے۔

(لطائف و ریاض)

۷- اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ بِجَمِیْعِ مَحَامِدِہٖ کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ عَلٰی جَمِیْعِ نِعَمِہٖ کُلِّھَا مَا عَلِمْتُ مِنْھَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ عَدَدَ خَلْقِہٖ کُلِّھِمْ مَا عَلِمْتُ مِنْھُمْ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ ط

کے ایک بار پڑھ لینے سے ایک سال تک اس کے ثواب لکھنے سے فراغت نہیں ہوتی۔

(لطائف و ریاض)

۸- حاملین عرش کی تسبیح یہ ہے:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ عَلٰی عَفْوِکَ بَعْدَ قُدْرَتِکَ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ عَلٰی حِلْمِکَ بَعْدَ عِلْمِکَ ط

(لطائف)

۹- لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا ورد مردہ دل کو زندہ کرنے کے لئے مجرب ہے۔

(لطائف ریاض)

XXXXXXXX

قادریہ پبلشرز کی ایمان افروز مطبوعات

	کتاب کا نام	مصنف
۱-	ذکر بالجہر کا ثبوت	حضرت علامہ جلال الدین السیوطی رضی اللہ عنہ
۲-	جشن ولادت مصطفیٰ ﷺ	حضرت علامہ جلال الدین السیوطی رضی اللہ عنہ
۳-	عظمت مصطفیٰ ﷺ	علامہ سید شاہ تراب الحق قادری مدظلہ العالی
۴-	خواتین اور دینی مسائل	علامہ سید شاہ تراب الحق قادری مدظلہ العالی
۵-	جمالِ مصطفیٰ ﷺ	علامہ سید شاہ تراب الحق قادری مدظلہ العالی
۶-	تصوف وطریقت	علامہ سید شاہ تراب الحق قادری مدظلہ العالی
۷-	مبارک راتیں	علامہ سید شاہ تراب الحق قادری مدظلہ العالی
۸-	شرح اسماء عبدالقادر	علامہ مفتی ابوصالح محمد فیض احمد اویسی مدظلہ العالی
۹-	گیارہویں شریف کے دلائل	علامہ مفتی ابوصالح محمد فیض احمد اویسی مدظلہ العالی
۱۰-	پاسبان بہشتی دروازہ	علامہ مفتی عبدالمجید سعیدی رضوی مدظلہ العالی
۱۱-	رفع یدین کی شرعی حیثیت	علامہ مفتی عبدالمجید سعیدی رضوی مدظلہ العالی
۱۲-	نسخ رفع یدین	علامہ مفتی عبدالمجید سعیدی رضوی مدظلہ العالی
۱۳-	ہم حنفی کیوں؟	علامہ مفتی عبدالمجید سعیدی رضوی مدظلہ العالی
۱۴-	گستاخ رسول کی نشاندھی	علامہ مفتی عبدالمجید سعیدی رضوی مدظلہ العالی
۱۵-	صلوٰۃ وسلام عندالاذان	علامہ مفتی عبدالمجید سعیدی رضوی مدظلہ العالی
۱۶-	شفاعت مصطفیٰ ﷺ	علامہ مفتی عبدالمجید سعیدی رضوی مدظلہ العالی
۱۷-	میلاد مصطفیٰ ﷺ	علامہ محب الرحمن محمدی رضوی مدظلہ العالی
۱۸-	درحبیب ﷺ کی حاضری	علامہ مفتی محمد اشفاق صاحب مدظلہ العالی

قادریہ پبلشرز کی تحقیقی مطبوعات

ذکر بالجہر کا ثبوت
حضرت علامہ جلال الدین سیوطی

پاسبان بہشتی دروازہ
حضرت علامہ مفتی عبدالمجید خاں سعیدی رضوی
دامت برکاتہم العالیہ

گیارہویں شریف کے دلائل
حضرت علامہ مفتی محمد فیض احمد اویسی
دامت برکاتہم العالیہ

رفع یدین کی شرعی حیثیت
حضرت علامہ مفتی عبدالمجید خاں سعیدی رضوی
دامت برکاتہم العالیہ

ہم حنفی کیوں؟
حضرت علامہ مفتی عبدالمجید خاں سعیدی رضوی
دامت برکاتہم العالیہ

جشن ولادت
مولانا محب الرحمٰن محمدی رضوی

قادریہ پبلشرز کراچی
5/A کارابھائی کریم جی روڈ، نیا آباد کراچی۔ فون: 7529937
E-mail Address : qadria@cyber.net.pk

★ حب خدا اور عشق رسول ﷺ کو اپنی محبت کا معیار بنایئے۔

★ اپنے قلوب میں شمع عشق نبی ﷺ ہمیشہ فروزاں رکھئے۔

★ صحابہ کرام علیہم الرضوان اور اولیائے عظام رحمۃ اللہ علیہما کی تعظیم کیجئے۔

★ نماز، روزہ اور دیگر شرعی احکام کی پاسداری کیجئے۔

★ اپنے آقا ﷺ پر درود شریف کی کثرت کیجئے۔

★ مسلک حق اہلسنّت وجماعت پر قائم رہئے۔

★ اللہ و رسول ﷺ کے گستاخوں اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کی توہین کرنے والے اور ہر گمراہ فرقہ سے بچتے رہئے۔

★ یاد رکھئے اللہ کے رسول شافع محشر نبی مکرم ﷺ کا فرمان ذیشان ہے کہ :

"ایاکم و ایاھم لایضلونکم ولایفتنونکم"

★ ترجمہ : ان سے اپنے آپ کو بچاؤ ایسا نہ ہو کہ وہ تمھیں گمراہ کردیں ایسا نہ ہو کہ وہ تمھیں فتنہ میں ڈال دیں۔

قادریہ پبلشرز کراچی

5/A کارا بھائی کریم جی روڈ، نیا آباد کراچی ۔ فون: 7529937

E-mail Address : qadria@cyber.net.pk